السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس آیت کا کیا مطلب ہے

(لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ) (الممتحنۃ ۶۰/۱۳)

ان لوگوں سے دوستی نہ رکھو جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے)؟)

کیا ان کے پاس بیٹھنا، ان سے بات چیت کرنا اوران سے ہلکا پھلکا ہنسی مذاق کرنا بھی ''دوستی''میں شامل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہودیوں اوردوسرے کافروں سے محبت 'اخوت اور نصرت کا تعلق قائم کرنے اورانہیں اپنا ہم رازبنانے سے منع فرمایا ہے اگرچہ وہ لوگ مسلمانوں سے برسرپیکار نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ) (المجادلہ ۵۸/۲۲)

''جولوگ اللہ پراورقیامت کے دن پریقین رکھتے ہیں آپ انہیں ایسے لوگوں سے دوستی کرتے نہیں پائیں گے جواللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ (مخالفت کرنے والے) ان (مومنوں) کے باپ'بیٹے، بھائی یا اقارب ہی ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کردی ہے اوراپنی طرف سے ایک روح (جبرائیل علیہ السلام) کے ساتھ ان کی مدد فرمائی ہے۔

نیز ارشاد ہے:

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۞ هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۞ إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ) (آل عمران ۳/۱۱۸،۱۲۰)

''اے اہل ایمان! اپنوں کوچھوڑکر (بیگانوں کو) ہم رازنہ بناؤ۔ وہ تمہیں نقصان پہچانے میں کوئی کسرنہیں چھوڑتے۔ وہ تویہی چاہتے ہیں کہ تم مشقت میں پڑے رہو۔ ان کے منہ سے بغض کا اظہار ہوچکا ہے اورجوکچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے آیات واضح کردی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔ تم وہ لوگ ہوکہ ان سے محبت کرتے ہوحالانکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ اوراگرتم ثابت قدم رہواور تقویٰ پر کاربند رہو توان کی تدبیریں تمہارا کچھ نہیں بگاڑسکیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام کاموں کو گھررکھا ہے۔''

اس مفوم کی اوربھی بہت سی نصوص قرآن مجید اوراحادیث مبارکہ میں موجود ہیں۔ لیکن جو غیر مسلم 'مسلمانوں سے برسرپیکار نہیں، ان سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کے بدلے بھلائی کرنے اورجائز ضروریات پوری کرنے سے (مثلاًخریدوفروخت اورتحفہ قبول کرنے سے) نہیں روکا۔ ارشادربانی تعالیٰ ہے:

(لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۞ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ) (الممتحنہ ۶۰/۸۔۹)

''جن لوگوں نے تم سے دین کی بنیاد پرجنگ کی اورتمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اللہ تعالیٰ تمہیں ان کیساتھ نیکی اورانصاف (کاسلوک) کرنے سے نہیں روکتا۔ اللہ توانصاف کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کی بنیاد پرجنگ کی اورتمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اورتمہارے نکالنے پر (نکالنے والوں سے) تعاون کیا۔ جوان سے دوستی کریں گے وہی (لوگ) ظالم ہیں۔''

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۳۵۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 49

محدث فتویٰ